

امام حسین علیہ السلام کی نظر میں اخلاق اور عبادت

<?xml encoding="UTF-8?">

امام حسین علیہ السلام اور اخلاق

ادب اسلامی

حدیث-۱۵- سَلِّ الْأَمَامُ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ الْأَدَبِ،

فَقَالَ: هُوَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِكَ، فَلَا تُلْقَى أَحَدًا إِلَّا رَأَيْتَ لَهُ الْفَضْلَ عَلَيْكَ. [دیوان الامام الحسین علیہ السلام، ص 99، و موسوعة کلمات الامام الحسین علیہ السلام، 910]

کسی نے امام حسین علیہ السلام سے ادب اور شائستگی کا مطلب پوچھا تو امام علیہ السلام نے فرمایا: آداب یہ ہے کہ : آداب کا مطلب یہ ہے کہ جب تم اپنے گھر سے باہر نکلے تو تمہارا برتاؤ ایسا ہو کہ تم جس شخص سے بھی ملو گے اپنے آپ کو کمتر جبکہ دوسروں کو برتر سمجھیں۔ (یعنی ہمیشہ دوسروں کو اپنے سے بہتر سمجھیں اور ان کی عزت و احترام کریں)

انسان مفید

حدیث-۱۶- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ : خَمْسٌ مَنْ لَمْ تَكُنْ فِيهِ، لَمْ يَكُنْ فِيهِ كَثِيرٌ مُسْتَمْتَعٍ: الْعَقْلُ، وَالِدَيْنِ وَالْأَدَبُ، وَالْحَيَاءُ، وَحَسَنُ الْخُلُقِ. [حياة الامام الحسین علیہ السلام، ج 1، ص 181]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: پانچ چیزیں ایسی ہیں، اگر وہ کسی شخص میں موجود نہ ہوں تو وہ زیادہ فائدہ مند اور اس کو سننے والے نہیں ہوں گے۔

۱- عقل 2- دین و مذہب 3- ادب و شائستگی 4- حیا و شرم اور 5- خوش اخلاقی

خوشنودی الہی کے ساتھ معاملہ کرنا

حدیث-۱۷- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا أَفْلَحَ قَوْمٌ اشْتَرَوْا مَرْضَاةَ الْمَخْلُوقِ بِسَخَطِ الْخَالِقِ [عوامل، ج 17، ص 234 - مقتل خوارزمی، ج 1، ص 239]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: جو قوم خدا کے غضب و ناراضگی سے لوگوں کی خوشنودی کا سودا کرتی ہے وہ کبھی کامیاب اور فلاح حاصل نہیں کر سکے گی۔

نیک اعمال کے نتائج

حدیث- ۱۸- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: الصَّدْقُ عِزٌّ، وَالْكَذِبُ عِزٌّ، وَالسَّرُّ أَمَانَةٌ، وَالْجَوَارُ قَرَابَةٌ، وَالْمَعُونَةُ صِدَاقَةٌ، وَالْعَمَلُ تَجَرِبَةٌ [تاریخ یعقوبی، ج 2، ص 246]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: سچائی عزت اور جھوٹ کمزوری ہے، رازداری امانت ہے، ہمسائیگی رشتہ داری ہے اور مدد کرنا صداقت و ایمانداری جبکہ عملی کام تجربہ ہے۔

سلام کا ثواب

حدیث-۱۹- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِلْسَّلَامِ سَبْعُونَ حَسَنَةً تَسْعُ وَسِتُّونَ لِلْمُبْتَدِي وَوَاحِدَةٌ لِلرَّادِّ. [تحف العقول، ص 177- بحار الانوار، ج 78، ص 120]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: " سلام " کرنے میں ستر نیکیاں، (ان میں سے) سلام کرنے والے کے لئے اڑسٹھ حسنہ اور نیکیاں جبکہ جواب دینے والے کے لئے فقط ایک نیکی و حسنہ ہے۔

اول سلام

حدیث-۲۰- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَلْسَلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ عَافَاكَ اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا تَأْذَنُوا لِأَحَدٍ حَتَّى يُسَلِّمَ. [تحف العقول، 175]

امام حسین علیہ السلام نے سلام سے پہلے کلام کرنے والے کے جواب میں فرمایا: کلام سے پہلے سلام کرنا اللہ تعالیٰ تمہیں سلامت رکھے، پھر فرمایا: کسی کو اجازت (بولنے کی) نہ دو جب تک کہ وہ سلام نہ کرے۔

صلہ رحم کے آثار

حدیث-21- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنْسَأَ فِي أَجَلِهِ وَيُزَادَ فِي رِزْقِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ [عيون اخبار الرضا، ج 2، ص 48 - بحار الانوار، ج 74، ص 91]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: جو یہ چاہتا ہے کہ اس کی موت میں تاخیر ہو اور اس کے رزق میں اضافہ ہو اس کے لئے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی انجام دیں۔

چوتھا حصہ:

امام حسین علیہ السلام اور عبادت

عبادتوں کے اقسام

حدیث-۲۲- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ قَوْمًا عَبَدُوا اللَّهَ رَغْبَةً فَتِلْكَ عِبَادَةُ التَّجَارِ، وَإِنَّ قَوْمًا عَبَدُوا اللَّهَ رَهْبَةً فَتِلْكَ عِبَادَةُ الْعَبِيدِ، وَإِنَّ قَوْمًا عَبَدُوا اللَّهَ شُكْرًا فَتِلْكَ عِبَادَةُ الْأَحْرَارِ، وَ هِيَ أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ. [بحار الانوار، 78، 117- موسوعہ کلمات الامام الحسین 748، ح 906- بلاغۃ الامام علی بن الحسین، ص 171 باب سوم کلمات قصار]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: لوگوں کے ایک گروہ سوداؤں کے مفاد کے خاطر خدا کی عبادت کرتا ہے، یہ تاجروں کی عبادت ہے، دوسرا ایک گروہ خوف الہی کی وجہ سے خدا کی عبادت کرتا ہے، یہ غلاموں کی عبادت ہے، اور تیسرا ایک گروہ اس پروردگار عالم کے شکر کے طور پر اور شکر کے ساتھ خدا کی عبادت کرتا ہے، یہ آزاد انسانوں کی عبادت ہے اور یہی افضل اور بہترین عبادت ہے۔

عبادتوں کے آثار

حدیث-۲۳- قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ عِبَادَتِهِ آتَاهُ اللَّهُ فَوْقَ أَمَانِيهِ وَ كِفَايَتِهِ. [موسوعة کلمات الامام الحسین علیہ السلام، 748، ح 906]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص خدا کی اس طرح عبادت کرتا ہے جیسا کہ اس کا حق ہے، تو پروردگار عالم اسے اس کی خواہش سے زیادہ عطا کرے گا اور وہ کافی ہے۔

نماز و قرآن

حدیث-۲۴- قَالَ لَهُ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُؤَخِّرَهُمْ إِلَى عَذْوَةٍ وَتَذْفَعَهُمْ عَنَّا الْعَشِيَّةَ لَعَلَّنَا نُصَلِّيَ لِرَبِّنَا اللَّيْلَةَ وَنَدْعُوهُ وَنَسْتَغْفِرَهُ، فَهُوَ يَعْلَمُ أَنِّي قَدْ كُنْتُ أَحَبُّ الصَّلَاةِ لَهُ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهِ وَكَثْرَةَ الدُّعَاءِ وَالِاسْتِغْفَارِ. [موسوعة کلمات الامام الحسین علیہ السلام، حدیث 392، ح 379]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: (عاشورا کی رات امام حسین علیہ السلام نے اپنے بھائی جناب حضرت ابو الفضل العباس علیہ السلام سے فرمایا جاکر عمر سعد سے ایک رات کی مہلت طلب کیجئے) فرمایا: آپ ان کی طرف جائیں اور ان سے کہیں کہ اگر تم پاہے تو جنگ کو ایک رات کے لئے تاخیر کریں اور ایک رات کی مہلت دیں، تاکہ ہم سب رات کو اپنے پروردگار عالم سے دعاء و استغفار اور راز و نیاز کرسکیں، کیونکہ خدا جانتا ہے کہ مجھے نماز قرآن کریم کی تلاوت، کثرت دعاء اور استغفار بہت پسند ہے۔